سوال

(630)وراثت نبی ﷺ کا سوال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف پارہ پانچ رکوع ایک آیت آٹھ کا جناب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے کیا عمل فرمایا۔ اور کون وارث اقرباء سے قرار دیا۔ یا اس آیت کریمہ سے مستثنیٰ تھے۔ جواب کافی وشافعی سے ممنون فرمادیں۔ (عبد لکریم معمار ضلع سیالکوٹ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ سوال آیت میراث سے ہے۔ مطلب اس سوال کا یہ ہے کہ قرآن مجید میں جو حکم ہے۔ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۱۱ سورة النساء ۔ آپ ﷺ کا وارث کون ہوا تھا۔ جواب اس کا یہ ہے کہ آپ ﷺ اس آیت کے حکم میں داخل نہیں تھے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے خود فرمایا ہے کہ

لانورث ماترکناہ صدقة (صحیح بخاري)

''یعنی ہم پیغمبر کسی کو اپنا وارث نہیں بنایا کرتے۔'' بلکہ ہم جو چھوڑ جایئں وہ فی سبیل اللہ صدقہ ہوتا ہے۔ یہی روایت شعیوں کی معتبر کتاب اصول کلینی میں بھی ملتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد 2 ص 576